S_1997_1_229_234

عدالت عظمیٰ رپوٹس 1997 ایس یو پی پی 1 ایس سی آر

کلکٹر آف سینٹرل ایکسائز، پٹنہ

بنام

ٹاٹا انجینئرنگ اینڈ لوکوموٹیو کمپنی جامشیڈ پور وغیرہ

7 مئی 1997

ایس۔پی۔بھروچا اور ایم۔جگند ھاراؤ، جسٹسز

انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1951، دفعہ (1) 9 آر/ ڈبلیو۔آٹوموبائل سیس قواعد 1984، قاعدہ 2-سیس لگانے کے مقاصد کے لیے موٹر گاڑی کی قیمت کا حساب سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 توضیعات کا اطلاق کرتے ہوئے لگایا جائے گا نہ کہ دفعہ (1)9 کی وضاحت میں۔

انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1951 ('آئی ڈی آر ایکٹ') کی دفعہ 9 میں درج فہرست صنعتوں پر سیس لگانے کا التزام کیا گیا ہے۔اس کی ذیلی دفعہ (1) کی شق کے تحت، سیس کی شرح سامان کی قیمت کے دوانا فیصد سے زیادہ نہیں ہوسکتی۔اس کی وضاحت میں کہا گیا ہے کہ "قیمت" تھوک نقد قیمت سمجھی جائے گی جس کے لیے اسی قسم کے سامان کو تیاری کی جگہ پر ڈیلیوری کے لیے فروخت کیا گیا تھا اور انہیں وہاں سے ہٹائے جانے کے وقت تجارتی رعایت اور اس پر قابل ادائیگی ڈیوٹی کی رقم کے علاوہ کسی بھی طرح کی تخفیف یا کٹوتی کے بغیر فروخت کیا گیا تھا۔آئی ڈی آر ایکٹ کی دفعہ (1)9 کے تحت جاری کردہ ایک نوٹیفکیشن کے تحت، ایکسائز ڈیوٹی کی شرح، جو سیس کے طور پر وصول کی جانی تھی، موٹر کاروں اور دیگر تمام آٹوموبائل کے لیے 1/8 فیصد ایڈ ویلورم مقرر کی گئی تھی۔

مدعا علیہ ٹیکس دہندہ نے دعوی کیا کہ قابل تشخیص قیمت کا حساب آٹوموبائل سیس رولز 1984 کے قاعدہ 3 کے مطابق کیا جانا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ سیس لگانے اور جمع کرنے کے سلسلے میں سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 لاگو ہوگا۔ٹربیونل نے اس دلیل کو قبول کرلیا۔ریونیو نے اس عدالت میں اپیل کی۔

اپیل کو مسترد کرتے ہوئے، یہ عدالت

منعقد: 1/8 فیصد قیمت کے حساب سے لگانے میں، سامان کی قیمت کا تعین نہیں کیا گیا جیسا کہ

انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ کی دفعہ (1)9 کی وضاحت میں بتایا گیا ہے۔ متعلقہ شق آٹوموبائل سیس رولز، 1984 کا قاعدہ 3 تھا، جس میں کہا گیا تھا کہ سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ توضیعات جہاں تک ہو سکے سیس کے لیوی اور وصولی کے سلسلے میں لاگو ہوں گی۔ دفعہ (1)9 کی وضاحت کے ابتدائی الفاظ نے یہ واضح کیا کہ اس میں "قدر" کی وضاحت صرف اس ذیلی دفعہ کے مقاصد کے لیے کی گئی ہے۔(232-جی-ایچ)

دیوانی اپیلٹ کا دائرہ اختیار:1989 وغیرہ کی دیوانی اپیل نمبر 3596-97۔

کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل، نئی دہلی کے اے نمبر 2094 اور 1986-اے کے 2749 (آرڈر نمبر 432-433/87-A) کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل کنندہ کی طرف سے سی۔وی۔ایس۔راؤ، ایس۔ڈی۔شرما اور سشما سوری۔

میسرز جے۔بی۔ڈی۔اینڈ کمپنی کے لیے وی۔لکشمی کمارن، جواب دہندگان کے لیے

عدالت کا مندرجہ ذیل فیصلہ/حکم دیا گیا:

ایس پی بھاروچا، جسٹس : ریونیو کسٹمز، ایکسائز اینڈ گولڈ (کنٹرول) اپیلیٹ ٹریبونل کے فیصلے اور حکم کی درستگی پر زور دیتا ہے۔ اپیلوں میں انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1951 کی دفعہ 9، 28 دسمبر 1983 کو جاری کردہ نوٹیفکیشن اور آٹوموبائل سیس رولز 1984 کے قواعد 2 اور 3 کی تشریح شامل ہے۔ متعلقہ توضیعات کو دوبارہ پیش کیا گیا ہے:

انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 1951:

"دفعہ 9۔-بعض صورتوں میں درج فہرست صنعتوں پر سیس کا نفاذ: (1) اس ایکٹ کے مقاصد کے لیے کسی بھی شیڈولڈ انڈسٹری میں تیار یا تیار کردہ تمام سامان پر سیس کے طور پر عائد اور جمع کیا جا سکتا ہے جو مرکزی حکومت کے ذریعے نوٹیفائیڈ آرڈر کے ذریعے اس سلسلے میں متعین کیا جا سکتا ہے۔ اس طرح کی شرح پر ایکسائز ڈیوٹی جو نوٹیفائیڈ آرڈر میں متعین کی جا سکتی ہے، اور مختلف سامان یا مختلف قسم کے سامان کے لیے مختلف نرخوں کی وضاحت کی جا سکتی ہے:

بشرطیکہ ایسی کوئی شرح کسی بھی صورت میں سامان کی قیمت کے دو انا فیصد سے زیادہ نہ ہو۔

وضاحت: اس ذیلی دفعہ میں، کسی بھی سامان کے سلسلے میں "ویلیو" کا بیان محاورہ تھوک نقد قیمت سمجھا جائے گا جس کے لیے اسی قسم اور معیار کے سامان فروخت کیے جاتے ہیں یا تیاری کی جگہ پر اور وہاں سے ہٹائے جانے کے وقت ڈیلیوری کے لیے فروخت کیے جانے کے قابل ہوتے ہیں، بغیر کسی تخفیف یا کٹوتی کے،

تجارتی رعایت اوراس کے بعد قابل ادائیگی ڈیوٹی کی رقم کے علاوہ۔

(2) سیس قسطوں پر، اس وقت کے اندراوراس طریقے سے قابل ادائیگی ہوگا جو مقرر کیا جائے، اور اس سلسلے میں بنائے گئے کوئی بھی قواعد سیس کی فوری ادائیگی کے لیے چھوٹ کی منظوری کے لیے فراہم کر سکتے ہیں۔

(3) مذکورہ سیس اسی طریقے سے وصول کیا جاسکتا ہے جس طرح زمینی محصول کی بقایا رقم وصول کی جاتی ہے۔

(4) مرکزی حکومت کسی شیڈ ولڈ صنعت یا شیڈ ولڈ صنعتوں کے گروپ کے ذریعہ تیار کردہ یا تیار کردہ سامان کے سلسلے میں اس سیکشن کے تحت جمع کردہ سیس کی آمدنی اس صنعت یا صنعتوں کے گروپ کے لیے قائم کردہ ترقیاتی کونسل کے حوالے کرسکتی ہے، اور جہاں وہ ایسا کرتی ہے، ترقیاتی کونسل مذکورہ آمدنی کو استعمال کرے گی:-

(a) شیڈ ولڈ انڈسٹری یا شیڈ ولڈ انڈسٹریز کے گروپ کے حوالے سے سائنسی اور صنعتی تحقیق کو فروغ دینا جس کے سلسلے میں ڈویلپمنٹ کونسل قائم کی گئی ہے۔

(b) ایسی صنعت یا صنعتوں کے گروپ کی مصنوعات کے حوالے سے ڈیزائن اور معیار میں بہتری کو فروغ دینا۔

(c) ایسی صنعت یا صنعتوں کے گروپ میں تکنیکی ماہرین اور مزدوروں کی تربیت فراہم کرنا۔

(d) اس کے افعال اوراس کے انتظامی اخراجات کے استعمال میں ایسے اخراجات کو پورا کرنا جو مقرر کیے جائیں۔

نوٹیفکیشن نمبر ایس او932 (ای) مورخہ 28.12.1983۔

" انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ 1951 (65 آف 1951) کی دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (1) کے ذریعے دیے گئے اختیارات کا استعمال کرتے ہوئے مرکزی حکومت اس کے ذریعے نقل وحمل کی گوشوارہ انڈسٹری میں تیار یا تیار کردہ سامان کی کلاسوں کی وضاحت کرتی ہے جیسا کہ جدول کے کالم (1) میں ذکر کیا گیا ہے جس پر ایکسائز ڈیوٹی لگائی جائے گی اور مذکورہ ایکٹ کے مقصد کے لیے سیس کے طور پر جمع کی جائے گی، جو یکم جنوری 1984 سے مذکورہ جدول کے کالم (2) میں متعلقہ اندراج میں بیان کردہ شرح پر نافذ ہوگی۔

ٹیبل	
سامان کی کلاس کی تفصیل	ڈیوٹی ایکسائز کی شرح
(1)	(2)
موٹر کارز، بسز، ٹرکس، جیپ ٹیپ گاڑیاں، ویز، سکوٹرز، موٹر اسئکلز، موپڈس، اور، سب دیگر آٹوموبائلز۔	1/8 فیصد ایڈولرم

آٹوموبائل سیس رولز، 1984:

" قاعدہ 2 تعریف۔ ان اصولوں میں، جب تک کہ سیاق وسباق دوسری صورت میں ضروری نہ ہو

(c)" سیس" کا مطلب ہے نوٹیفکیشن نمبر کے لحاظ سے لگایا اور جمع کیا گیا سیس۔ ایکٹ کے دفعہ 9 کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جاری کردہ بھاری صنعت کے محکمے کے ایس او 932 (ای)، تاریخ 28.12.1983؛

(f) یہاں استعمال ہونے والے الفاظ اور اظہار کی وضاحت نہیں کی گئی ہے لیکن سنٹرل ایکسائز زاینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 (1944 کا 1) یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد میں اس کی وضاحت کی گئی ہے، ان کے معنی بالترتیب ایکٹ یا قواعد میں تفویض کیے گئے ہوں گے۔

قاعدہ 3۔سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد کا اطلاق: جیسا کہ ان قواعد میں دوسری صورت میں فراہم کیا گیا ہے، اس کے علاوہ، سنٹرل ایکسائز زاینڈ سالٹ ایکٹ، 1944 (1 آف 1944) توضیعات اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد جن میں ڈیوٹی کی واپسی سے متعلق قواعد شامل ہیں، جہاں تک ہو سکے، قانون اور قواعد کے تحت آٹوموبائل کی تیاری پر ایکسائز ڈیوٹی کے لیوی اور وصولی کے سلسلے میں لاگو ہوتے ہیں۔

ریونیو کے فاضل وکیل کی طرف سے یہ دلیل دی قابل ہے کہ سیس موٹر گاڑی کی قیمت کے 1/8 فیصد پر عائد کیا جانا چاہیے، جس قیمت کا حساب لگایا جا رہا ہے جیسا کہ دفعہ (1) 9 میں بیان کیا گیا ہے۔ دوسرے لفظوں میں، اس مقصد کے لیے موٹر گاڑی کی قیمت کو تھوک نقد قیمت سمجھا جانا چاہیے جس کے لیے اسے اس کی تیاری کی جگہ پر ڈیلیوری کے لیے فروخت کیا جا سکتا ہے یا کیا جا سکتا ہے اور اسے وہاں سے ہٹائے جانے کے وقت "تجارتی رعایت اور اس کے بعد قابل ادائیگی ڈیوٹی کی رقم کے علاوہ جو بھی ہو بغیر کسی

تخفیف یا کٹوتی کے"۔

ٹیکس دہندہ کے فاضل وکیل نے پیش کیا کہ سیس لگانے کے مقاصد کے لیے موٹر گاڑی کی قیمت کا حساب سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ 1944 میں طے شدہ طریقے سے کیا جانا چاہیے، جس مقصد کے لیے وہ آٹو موبائل سیس رولز کے اصول 3 پر انحصار کرتا ہے۔

ٹریبونل نے اپیل کے تحت حکم میں ٹیکس دہندہ دلیل کو قبول کر لیا اور ہم اس سے اتفاق کرنے پر آمادہ ہیں۔

انڈسٹریز (ڈیولپمنٹ اینڈ ریگولیشن) ایکٹ، 1951 کی دفعہ (1)9، شیڈولڈ انڈسٹری میں تیار کردہ یا تیار کردہ سامان پر اس شرح پر سیس لگانے اور جمع کرنے کا اختیار دیتی ہے جو مرکزی حکومت کی طرف سے متعین کی جائے، مختلف نرخ مختلف سامان یا مختلف قسم کے سامان کے لیے جائز ہیں۔ اس شق میں مرکزی حکومت کی طرف سے سیس کی شرح طے کرنے کے کام پر غور کیا گیا ہے۔ مقنّنہ نے، دفعہ (1)9 کی شق کے ذریعے، اس طرح کی شرح طے کرنے میں مرکزی حکومت کی صوابدید کی حدود طے کی ہیں، یعنی کہ ایسی شرح سامان کی قیمت کے دو سال فیصد سے زیادہ نہیں ہوگی۔ اسی مقصد کے لیے دفعہ (1)9 میں وضاحت میں "قدر" کے بیان محاورہ کی وضاحت کی گئی ہے اور کہا گیا ہے کہ یہ وہ تھوک نقد قیمت سمجھی جائے گی جس کے لیے اسی قسم اور معیار کے سامان فروخت کیے جاتے ہیں یا تیاری کی جگہ پر ترسیل کے لیے فروخت کیے جانے کے قابل ہوتے ہیں اور انہیں وہاں سے ہٹائے جانے کے وقت تجارتی رعایت اور اس کے بعد قابل ادائیگی ڈیوٹی کی رقم کے علاوہ، بغیر کسی تخفیف یا کٹوتی کے۔ وضاحت کے ابتدائی الفاظ یہ واضح کرتے ہیں کہ یہ بیان محاورہ "قدر" کی وضاحت کرتا ہے اس طرح صرف دفعہ (1)9 کے مقاصد کے لیے۔

دفعہ (1)9 کے مخصوص مقصد کے لیے "قدر" کی تعریف، اس لیے، بیان محاورہ نوٹیفکیشن کے تحت سیس کی گنتی کے مقاصد کے لیے کی جانے والی اشیا کی قیمت پر لاگو نہیں ہوتی ہے۔ دوسرے لفظوں میں، 1/8 فیصد ایڈ ویلیوم کا حساب لگانے میں، سامان کی قیمت کا تعین نہیں کیا جانا چاہیے جیسا کہ دفعہ (1)9 کی وضاحت میں بتایا گیا ہے۔ اس مقصد کے لیے، جو بات متعلقہ ہے وہ آٹو موبائل سیس رولز، 1984 کا قاعدہ 3 ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ توضیعات کا اطلاق جہاں تک ہو سکے سیس کے لیوی اور وصولی کے سلسلے میں ہوگا۔ لیوی اور سیس کی وصولی کے مقاصد کے لیے موٹر گاڑی کے 1/8 فیصد ایڈ ویلیوم کا حساب اس طرح کیا جانا چاہیے جیسے کہ یہ ایکسائز ڈیوٹی ہو جس کا حساب لگایا جا رہا ہو اور اس مقصد کے لیے سنٹرل ایکسائز اینڈ سالٹ ایکٹ توضیعات کو لاگو کیا جا رہا ہو۔

اس کے مطابق، اپیلیں ناکام ہو جاتی ہیں اور مسترد کر دی جاتی ہیں، اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں ہوتا۔

سنٹرل ایکسائز، پٹنہ بنام ٹاٹا انجینئرنگ اینڈ لوکوموٹو کمپنی، جمشید پور کے 1989 کے کلکٹر کی دیوانی اپیل نمبر 97-3596 میں آج ہماری طرف سے دیے گئے فیصلے میں طے شدہ اصول لاگو ہونے کی وجہ سے، ان اپیلوں کو بھی مسترد کر دیا جاتا ہے، جس میں اخراجات کے بارے میں کوئی حکم نہیں ہوتا ہے۔

ایس۔ایم۔

اپیلیں مسترد کر دی گئیں۔

Javeed Ahmed Geelani
2024.08.03 16:15
I am the author of this document